Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲ ذیقعدہ ۱۳۹۹ھ ۲۵ تبوک ۱۳۵۸ ہش ۲۵ ستمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۱۷

بحرِ حکمت کے موتی جوامعُ الکلم جواھرُ الکلام

جب تک بدیوں کو چھوڑ کر نیکیاں اختیار نہ کرو تم روحانی زندگی نہیں پا سکتے

یہ فخر کی بات نہیں ہے کہ انسان اتنی ہی بات پر خوش ہو جائے کہ میں بدی نہیں کرتا

ارشادِ باری تعالیٰ

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ط (البقرہ : ۱۴۹)

ترجمہ :۔ تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

حدیث النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّاٰتِ ثُمَّ بَیَّنَ ذٰلِکَ ۔ فَمَنْ ھَمَّ بِحَسَنَۃٍ فَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی عِنْدَہٗ حَسَنَۃً کَامِلَۃً وَاِنْ ھَمَّ بِھَا فَعَمِلَھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰی سَبْعِمِائَۃِ ضِعْفٍ اِلٰی اَضْعَافٍ کَثِیْرَۃٍ ۔ (مسلم کتاب الایمان)

ترجمہ :۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور بدیاں دونوں لکھ لی ہیں اور ہر ایک کو واضح کر دیا ہے۔ پس جو شخص نیکی کا ارادہ کرے لیکن اُسے کر نہ سکے تو اسے پوری ایک نیکی کا ثواب ملتا ہے اور اگر وہ نیت کے بعد اس نیکی کو کر بھی لے تو اللہ تعالیٰ دس سے سات سَو گُنا تک بلکہ اس سے بھی زیادہ نیکیاں اُس کے حساب میں لکھ دیتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

"یہ فخر کی بات نہیں کہ انسان اتنی ہی بات پر خوش ہو جاوے کہ وہ زنا نہیں کرتا، یا اُس نے خون نہیں کیا، چوری نہیں کی۔ یہ کوئی فضیلت ہے کہ بُرے کاموں سے بچنے کا فخر حاصل کرتا ہے؟ دراصل وہ جانتا ہے کہ چوری کرے گا تو ہاتھ کاٹا جاوے گا۔ موجودہ قانون کی رُو سے زندان میں جاوے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ایسی چیز کا نام نہیں ہے کہ بُرے کام سے ہی پرہیز کرے۔ بلکہ جب تک بدیوں کو چھوڑ کر نیکیاں اختیار نہ کرے وہ اس روحانی زندگی میں زندہ نہیں رہ سکتا۔ نیکیاں بطور غذا کے ہیں۔ جیسے کوئی شخص بغیر غذا کے زندہ نہیں رہ سکتا اسی طرح جب تک نیکی اختیار نہ کرے تو کچھ نہیں۔"

"...... بدیوں کا چھوڑ دینا آسان نہیں۔ انجیل کا اکثر حصہ اسی سے پُر ہے کہ بُرے کام نہ کرو۔ مگر یہ پہلا زینہ ہے تکمیلِ ایمان کا۔ اسی پر قانع نہیں ہو جانا چاہیئے۔ ہاں اگر انسان اس پر عمل کرے اور بدیوں کو چھوڑ دے تو دوسرے حصہ کے لئے اللہ تعالیٰ آپ ہی مدد دے دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع منظر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے قدرے ناساز ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دُعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

تعمیر مہمانخانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر جاری ہے اور جلسہ سالانہ سے قبل اسے مکمل کرنے کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ احباب اور متعلقہ جماعتوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ تعمیر کا کام جاری رکھا جا سکے۔ تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام امانت مہمان خانہ جلسہ سالانہ کھاتہ نمبر ۶۸۵۵ ۱۰۴-۱۴۷ میں جمع کرانے کے لئے بھجوائی جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کا سالانہ اجتماع

(محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کا سالانہ اجتماع ۲۹ ستمبر بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح احاطہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں منعقد ہو رہا ہے تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ ربوہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔

صدر حلقہ جات کو بھی تاکید ہے کہ اپنے اپنے حلقہ کی زیادہ سے زیادہ ممبرات کو اجتماع میں شامل کریں۔ کارروائی اجلاس سارا دن کی ہے۔ ایک بجے سے اڑھائی بجے تک نماز اور کھانے کے لئے وقفہ رکھا گیا ہے۔

امید ہے تمام ممبرات معین وقت پر پہنچ جائیں گی۔ والسلام

ناصرہ بیگم
(صدر لجنہ ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ ذیقعدہ ۱۳۹۹ھ

۲۵ تبوک ۱۳۵۸ ہش

۲۵ ستمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومنوں کی طاقت کا اصل سرچشمہ

حقیقی مومن ظاہری لحاظ سے کمزور اور بے بضاعت ہوں تو بھی وہ فی الاصل طاقتور ہی ہوتے ہیں۔ دنیا یہ سمجھتی ہے کہ وہ انہیں کچل کر رکھ دے گی اور ظاہری طاقت کے لحاظ سے اس کا ایسا سمجھنا کچھ غلط بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اپنی ظاہری قوت و طاقت کے باوجود دنیا کے لئے ایسا کرنا ہرگز ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ مومنوں کی اصل طاقت اور اس کے سرچشمے سے دنیا بے خبر ہوتی ہے۔ مومنوں کی وہ اصل طاقت ہی تو تھی جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اس ابتدائی دور میں جبکہ کفار مکہ اپنی قوت و طاقت کے گھمنڈ میں قلیل التعداد کمزور و بے بضاعت مسلمانوں پر حملہ آور ہو کر انہیں نیست و نابود کر دینا چاہتے تھے۔ مومنوں کی اس انتہائی کمزوری کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب کرکے فرمایا:۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ (آل عمران آیت ۱۴۰)

ترجمہ:۔ اور تم کمزوری نہ دکھاؤ اور نہ غم کرو اور اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

اور فی الحقیقت وہی بالا رہے۔ ان کی وہ اصل طاقت جس کی وجہ سے وہ بالا رہے ان کا پختہ ایمان تھا۔ ایمان اس بات پر کہ ان کا ہمہ قدرت اور ہمہ طاقت خدا ان کے ساتھ ہے۔ مخالفینِ حق خواہ کتنے ہی طاقتور اور زور آور کیوں نہ ہوں ان کا قادر و توانا خدا جسے ہر قدرت و طاقت حاصل ہے اور جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ مخالفین حق کے ہر منصوبے اور ان کے گھمنڈ کو خاک میں ملا کر رکھ دے گا۔

اس پختہ ایمان کی بدولت ان کے دل سے کفار مکہ کی تعداد کی کثرت اور بے انداز قوت و طاقت کا خوف یکسر نکل گیا تھا۔ لیکن یہ بھی نہیں تھا کہ ان کے دل میں کسی قسم کا بھی خوف اور ڈر باقی نہیں رہا تھا۔ یہ تو صحیح ہے کہ ان کے دل سے دشمنانِ حق کی بے انداز قوت و طاقت کا خوف نکل گیا تھا حتیٰ کہ اس کا کوئی شائبہ بھی باقی نہیں تھا۔ لیکن ساتھ ہی ان کے دل اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی خشیت سے ہمیشہ ہمیش کے لئے لبریز ہو گئے تھے۔ کفار مکہ کی ایک چال یہ بھی تھی کہ وہ مسلمانوں کے حوصلے پست کرنے اور انہیں خوف زدہ کرنے کے لئے لشکرِ جرار کے ساتھ ان پر حملہ آور ہونے کی افواہیں اڑاتے رہتے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مخاطب کرکے فرمایا

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ (آل عمران آیت ۱۷۶)

ترجمہ:۔ یہ (ڈرانے والا) صرف (ایک) شیطان ہے۔ وہ اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے۔ اگر تم مومن ہو تو ان (شیطانوں) سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو یہ تسلی دی کہ اگر تم مومن ہو تو تم ہی بالا رہو گے۔ اور دوسری طرف انہیں مخاطب کرکے فرمایا کہ اگر تم مومن ہو تو صرف اور صرف مجھ سے ہی ڈرو اور کسی سے ہرگز نہ ڈرو۔ اس سے ظاہر ہے کہ حقیقی ایمان کا ایک بنیادی تقاضا یہ ہے کہ دل ماسویٰ اللہ کے خوف سے یکسر خالی ہو جائے۔ اور صرف اور صرف خدا تعالیٰ ہی کا خوف اور اس کی خشیت دل میں جاگزیں ہو۔ اسی پر ان کا بھروسہ ہو اور اسے ہی وہ اپنا کارساز سمجھیں۔ اسی لئے جب جنگِ اُحد کے بعد ابوسفیان نے ایک عظیم لشکر جمع کیا اور مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے یہ افواہ پھیلائی کہ وہ پھر مدینہ پر حملہ کرنے والے ہیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک اشارہ پر مسلمان بھی اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے کہ وہ ضرور ہمیں فتحیاب کرے گا مقابلہ کے لئے تیار ہو گئے۔ خدا تعالیٰ نے ان کے اس عزم اور توکل پر خوش ہو کر فرمایا:۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ (آل عمران آیت ۱۷۴)

ترجمہ:۔ (یہ) وہ (لوگ ہیں) جنہیں دشمنوں نے کہا تھا کہ لوگوں نے تمہارے خلاف (لشکر) جمع کیا ہے اس لئے تم ان سے ڈرو تو اس (بات) نے ان کے ایمان کو اور بھی بڑھا دیا اور انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ (کی ذات) کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔

ابوسفیان نے تو یہ افواہ مسلمانوں کو ڈرانے اور خوف زدہ کرنے کے لئے پھیلائی تھی اور وہ دو ہزار کا لشکر لے کر مکہ سے روانہ بھی ہوا تھا لیکن راستہ سے ہی واپس لوٹ گیا تھا تاہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بمعیت صحابہ رض کے ساتھ بدر پر پہنچ گئے اور آٹھ دن وہاں قیام فرمایا اور جب کوئی لشکر مقابلہ کے لئے نہ آیا تو حضورؐ مدینہ واپس تشریف لے آئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے خدائی حکم فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ کی بجا آوری پر صحابہ رض کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ (آل عمران آیت ۱۷۵)

ترجمہ:۔ یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلے اور اللہ کے انعام و اکرام حاصل کرکے لوٹے انہیں کوئی تکلیف بھی نہ پہنچی اور اللہ کی رضا پر چلنے کا شرف بھی حاصل ہو گیا۔ اور جب وہ اللہ سے مزید انعام و اکرام پائیں گے تو دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ بہت ہی فضل کرنے والا ہے۔

اس موقعہ پر تو کفارِ مکہ نے صرف خوف زدہ کرنے کی کوشش کی تھی اور لڑائی کی نوبت نہیں آئی تھی صحابہ کرام رض تو اس وقت بھی خوف زدہ نہیں ہوئے جب جنگِ احزاب کے موقعہ پر کفارِ مکہ کے اکسانے پر عرب کے تمام قبائل اکٹھے ہو کر مدینہ پر ٹوٹ پڑے تھے۔ انہوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھ کر کہا

هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝ (الاحزاب آیت ۱۲۳)

ترجمہ:۔ یہ تو وہی (لشکر) ہیں جن کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ بولا تھا اور ان کو اس واقعہ نے ایمان اور اطاعت میں اور بڑھا دیا (یعنی انہوں نے کمزوری نہیں دکھائی)

اس سے ظاہر ہے کہ حقیقی مومن بننے کے لئے دل کا ماسوی اللہ کے خوف سے یکسر خالی ہونا ازبس ضروری ہے۔ ایمان متحقق ہی اس وقت ہوتا ہے جب سوائے اللہ تعالیٰ کے خوف کے اور کسی کا خوف دل میں جگہ نہ پا سکے۔ اگر ساری دنیا بھی اکٹھی ہو کر ڈرانا اور خوف زدہ کرنا چاہے تو حقیقی مومن خوف کو اپنے قریب نہیں آنے دیتا۔ وہ جانتا ہے کہ اگر میرا خدا میرے ساتھ ہے تو ساری دنیا بھی مل کر میرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتی۔ اور اگر اس کی یہی مرضی ہے کہ میں اس کی راہ قربان ہو جاؤں تو پھر بھی وہ ہنسی خوشی یہ قربانی اپنے خدا کے حضور میں پیش کر دیتا ہے۔ حقیقی مومن بجز خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتے۔ ان کو اگر کوئی خوف ہوتا ہے تو صرف یہی کہ ان کا خدا ان سے ناراض نہ ہو جائے۔ وہ ہر دم رضائے الٰہی کے حصول کی کوشش

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم البحر۔ قسط ۶

سمندروں کا پیندا

(محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ایس سی۔ ربوہ)

(۲)

گہری غاریں

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ سمندر کی سب سے زیادہ گہرائی ان کے وسطی حصوں میں ہوگی لیکن پیمائشات سے پتہ لگا ہے کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ سب سے زیادہ گہرے مقامات وہ ہیں جو تنگ غاروں کی شکل میں کہیں کہیں خشکی کے قریب ہی پائے جاتے ہیں۔ یہ غار لمبے لمبے نشیب ہیں جن کے پیندے چکنی مٹی کی گاد سے ڈھکے ہوتے ہیں اور ایک سے تین میل تک چوڑے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاید کسی مقامی جھٹکے سے قشر کے بعض حصے پھٹ کر اندر کو دھنس گئے ہیں اور ان کی وجہ سے یہ غار پیدا ہو گئے ہیں۔ اس وقت تک اس قسم کے ۲۳ غاروں کا پتہ لگ چکا ہے جن میں سے اٹھارہ صرف بحرالکاہل میں ہیں، ایک بحر ہند میں اور چار بحر اوقیانوس میں ہیں۔ ٹانگا، کیمڈیکا، فلپائن اور کرماڈک نامی غاریں قریباً پونے سات میل گہری ہیں۔ چھ غاروں کی گہرائی پانچ اور چھ میل کے درمیان ہے اور سب سے اتھلی غار ویٹاز ۳٫۸ میل گہری ہے۔ سب سے زیادہ گہری غار چیلنجر ہے جو بحرالکاہل میں گوآم کے جنوب میں واقع ہے۔ اس کی گہرائی ۳۵۶۴۰ فٹ (قریباً ۷ میل) ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ ان غاروں کا تعلق بھی زلازل سے ہے۔ جن زلزلوں کے مرکز انشقاقی وادی میں پائے جاتے ہیں وہ تو زلزلہ پیدا کرنے والی توانائی کا صرف پانچ فیصد ہوتے ہیں۔ اس توانائی کا بیشتر حصہ (اسی فیصد سے زائد) ان زلازل سے تعلق رکھتا ہے جن کے مرکز ان غاروں میں پائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان ہوا یہ غار خشکی کے قریب ہی پائے جاتے ہیں۔ دنیا کے بڑے بڑے عامل آتش فشاں ان پہاڑی سلسلوں یا جزیروں میں واقع ہیں جو ان غاروں کے قریب قوس کی شکل میں پائے جاتے ہیں۔ جزائر ایلوشن، جاپان اور فلپائن اس کی عمدہ مثالیں ہیں۔ یہ سب جزائر غاروں کے اس کنارے کی جانب واقع ہیں جو خشکی کی طرف ہوتا ہے۔

مرجانی جزیرے

مرجانی جزیرے یا مرجانے ایک اور حیرت انگیز معمہ ہیں جن سے ماہرین طبقات الارض کو سابقہ پڑتا ہے۔ یہ مونگے کے جزیرے ہیں جو عام طور پر ایک حلقے کی شکل میں پائے جاتے ہیں اور ان کے درمیان اتھلا سمندر ہوتا ہے جو گہرے سمندر سے ایک تنگ آبنائے کے ذریعہ ملے ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ مونگوں کی وجہ سے ایک لمبا پہاڑی سلسلہ پیدا ہو جاتا ہے جسے مرجانی شعب کہتے ہیں۔ آسٹریلیا کے مشرقی ساحل کے قریب شمالاً جنوباً ایک طویل مرجانی شعب موجود ہے۔

اس جگہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مونگے تو چھوٹے سے بحری جانور ہوتے ہیں ان سے بڑے بڑے پہاڑ کیسے بن سکتے ہیں۔ ایک سائنسدان نے یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ مرجانی شعب یا جزیرے دراصل زیر آب آتش فشاں پہاڑ ہوتے ہیں جن کی چوٹیوں پر مرجانی جانور کے خول ان کے مرنے کے بعد جمع ہوتے رہتے ہیں۔ بعض حالات میں اس جانور کی نسل بڑی تیزی سے بڑھتی ہے۔ اسے اپنی نشوونما کے لئے صاف پانی کی ضرورت ہوتی ہے جس کا درجہ حرارت ۲۵ سے ۳۰ ہو اور گہرائی چالیس پچاس گز سے زیادہ نہ ہو کیونکہ جس نباتی غذا (جل چر یا پلانکٹن) پر اس کی زندگی کا دارومدار ہوتا ہے اسے روشنی کی ضرورت ہے اور وہ زیادہ گہرائی پر موجود نہیں ہوتی۔ تاریکی اور گدلے پانی میں مرجانی کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں اور ان کے خول نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ ان خولوں کے ڈھیر اتنے بلند ہو جاتے ہیں کہ سطح آب تک پہنچ جاتے ہیں اور اس سے اوپر بھی جزیروں کی شکل میں ابھرنے لگتے ہیں۔

کچھ عرصہ ہوا ابیکینی نامی ایک مرجانہ پر جہاں امریکہ نے ایٹم بموں کے بہت سے تجربات کئے ہیں ایک گہرا سوراخ کیا گیا تاکہ اس جزیرہ کی ساخت معلوم کی جا سکے۔ جو ٹھوس مادہ سوراخ کرنے سے حاصل ہوا اس کے تجزیہ سے پتہ لگا کہ مُردہ مونگوں کے خول چھ سات سو گز کی گہرائی تک موجود تھے۔ اس کے علاوہ نو سو گز کی گہرائی پر اس قسم کا تہ نشین مادہ پایا گیا جو عموماً اتھلے سمندروں کی تہ پر ہوتا ہے۔ اس تجزیہ سے قدرتاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس قدر گہرائی پر مرجانی کیڑے کس طرح نشوونما پاتے رہے اور اتھلے سمندروں والا تہ نشین مادہ وہاں کس طرح پہنچ گیا۔

اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔ ایک یہ کہ جس چٹان پر یہ مرجانہ تعمیر ہونا شروع ہوا وہ بوجھ سے اندر کو دھنس گیا یا یہ کہ پہلے سمندر کی سطح بہت پست تھی اور اب اونچی ہو گئی ہو۔ پہلی صورت زیادہ قرین قیاس معلوم ہوتی ہے کیونکہ زمین کے قشر کی نچلی سطح پلاسٹک کی طرح نرم ہے اور دباؤ کو قبول کرتی ہے۔ طویل مشاہدات سے اندازہ کیا گیا ہے کہ سو سال کے عرصہ میں مونگے کی دیواریں نصف گز سے لے کر تین گز تک اونچی ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ یہ مرجانی ڈھیر جب سے بننے شروع ہوئے اسی رفتار سے بنتے چلے گئے ہیں تو اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ جب بنیادی چٹان پر ان کی تعمیر کا آغاز ہوا وہ بڑی سرعت سے زمین کے اندر دھنستی رہی ہے اور کئی سو گز اندر چلی گئی ہے۔ سمندر میں ایسے مرجانے بھی ہیں جو ابھی مکمل طور پر زیر آب ہیں اور وہ اوپر کو نہیں ابھرتے۔ ان کی ترقی رک جانے کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ جس چٹان پر وہ تعمیر ہونا شروع ہوئے تھے وہ اس قدر تیزی سے اندر کو دھنس گئی کہ سب جانور ہلاک ہو گئے اور مزید ترقی ختم ہو گئی۔ ۱۹۴۶ء میں ہیس (HESS) نامی ایک سائنسدان نے صرف بحرالکاہل میں سینکڑوں اس قسم کے زیر آب مرجانے دریافت کئے۔ حال ہی میں روسی سائنسدانوں نے اسی قسم کا ایک مرجانہ کیرولین کے علاقہ میں ۴½ ہزار گز کی گہرائی پر دریافت کیا ہے۔ اس کی چوٹی سطح سمندر سے ۲۶۷ گز نیچے ہے لیکن اس کی ڈھلوانیں ۵۵۰ گز کی گہرائی تک مرے ہوئے مونگوں سے ڈھکی ہوئی ہیں۔

یہ مرجانی جزیرے اور پہاڑ شعب بھی عجوبہ روزگار ہیں۔ خشکی پر ان کی مثال کہیں موجود نہیں۔ مونگا ایک ننھا سا کیڑا ہے لیکن اس کے چھوٹے چھوٹے خول جمع ہو کر مضبوط چٹانوں کی سی شکل اختیار کر لیتے ہیں جو سمندر کی تیز و تند لہروں اور طوفانی موجوں کا بخوبی مقابلہ کرتے اور اپنے وجود کو برقرار رکھتے ہیں۔ غور کیا جائے تو ہر چیز میں خدا تعالیٰ کی عجیب کاریگری اور حکمت نظر آتی ہے اور فرقان حمید کی اس آیت کی تصدیق ہوتی ہے کہ

صُنْعَ اللّٰہِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ۔

(النمل: ۸۹)

یہ خدا کی صنعت ہے جس نے ہر چیز کو مکمل اور مضبوط بنایا ہے۔ سمندر کا قطرہ قطرہ اور خشکی کا ذرہ ذرہ پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ

وَھُوَ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

وہ پیدا کرنے والوں میں سے سب سے بہتر ہے اور اس کی پیدا کردہ ہر شئے میں ایک حسن اور خوبی ہے اور کوئی بات حکمت سے خالی نہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں عید الفطر کی مبارک تقریب

میئر آف وانڈز ورتھ اور دیگر اکابرین کے اعزاز میں عشائیہ

(مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ مقیم لنڈن)

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان نے امسال عید الفطر کی مبارک تقریب مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۷۹ء جمعۃ المبارک کے دن منائی۔

بفضلِ خدا جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ لندن کے اردگرد کی جماعتیں اپنے اپنے حلقہ میں ہی نمازِ عید ادا کریں۔ عورتوں کے لئے محمود ہال اور اس سے ملحقہ چھوٹے ہال میں انتظام تھا جبکہ مسجد میں اور مشن ہاؤس کے صحن میں لگائے گئے ایک وسیع خیمہ میں مردوں کیلئے انتظام تھا۔

ساڑھے نو بجے مسجد نمازیوں سے پُر ہو چکی تھی بعد میں آنے والوں کو خیمہ ملحقہ لان میں نماز ادا کرنی پڑی۔ حاضری دو ہزار کے قریب تھی۔

پورے دس بجے مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن نے نماز عید پڑھائی۔ خطبہ سے قبل آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز، جناب وکیل التبشیر صاحب، احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ اور نیروبی سے آئے ہوئے عید مبارک کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ ازاں بعد آپ نے بتایا کہ رمضان المبارک میں جو مجاہدہ روزوں میں دعاؤں اور عبادت کی صورت میں کیا جاتا ہے اس کا مقصد تقوٰی کا حصول ہوتا ہے۔ تقوٰی تمام نیکیوں کی جڑھ ہے اس کے ذریعہ انسان خدا کو پاتا ہے اور اس کا مقرب بن جاتا ہے۔ تقوٰی انسان کے اندر جرأت پیدا کر دیتا ہے اور اسے اس قابل بنا دیتا ہے کہ وہ برائیوں کا مقابلہ کرے اور نیکیوں میں آگے بڑھتا چلا جائے۔ تقوٰی کا ایک رعب ہوتا ہے اور شوکت جس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ آپ نے مختلف بزرگوں کی زندگی کے حالات بتاتے ہوئے مثالوں سے واضح کیا کہ ان کے تقوٰی کے باعث بڑے بڑے گناہ گاروں اور خطاکاروں کی زندگیوں میں انقلاب پیدا ہوا۔ روزوں کے بعد عید کا دن اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ان کی کوششوں کے انعام کے طور پر عطا کیا ہے۔

امسال عورتوں کے لئے پردہ کا خصوصی انتظام تھا۔ موسم بہت اچھا تھا۔ مسجد کے صحن میں کتب کی فروخت کا بھی انتظام تھا۔ اور اسی طرح ایسے دوست جو عید سے قبل چندہ ادا نہ کر سکے تھے ان کے لئے مسجد کے باہر محصلین موجود تھے تا عید کی نماز پڑھنے سے قبل دوست اپنا فطرانہ اور عید فنڈ ادا کر سکیں۔ قریباً ایک ہزار پونڈ کے قریب رقم اسی فنڈ میں موصول ہوئی (فجزاھم اللہ)۔

عید کے انتظامات کے لئے مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن کی زیر صدارت محترم امام صاحب نے ایک کمیٹی ترتیب دی جس نے ہدایات کے مطابق بہت عمدگی سے کام کیا۔

عید کے بعد احباب کی چائے اور بسکٹوں سے تواضع کی گئی۔

عید ملن پارٹی

مورخہ ۲۶ اگست بروز اتوار ساڑھے سات بجے شام محمود ہال میں وسیع پیمانہ پر عید ملن پارٹی کا انتظام کیا گیا جس میں وانڈز ورتھ کے میئر اور ان کی بیگم صاحبہ، سفارت خانوں کے نمائندگان، اخبار اور ریڈیو کے رپورٹروں کے علاوہ بنک کے مینجرز، اہلِ علم اصحاب اور مسجد کے اردگرد بسنے والے ہمسایوں نے شرکت کی۔ ڈیڑھ صد کے قریب مہمان مدعو تھے۔

کھانے سے فراغت کے بعد تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے ہمسایوں کے حقوق کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے ہمسایہ کے حقوق کی اس قدر تلقین فرمائی کہ مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں وہ ورثہ کے حق دار نہ بنا دئے جائیں۔

آپ نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب کے لئے مسجد کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں آپ جب چاہیں تشریف لاویں ہم آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ اسلام نسل، رنگ اور قومیت کے امتیاز سے بالا ہے۔ یہ دین ساری دُنیا کے لئے اس کی تعلیمات تمام جہانوں کے لئے ہیں ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ ان تعلیمات کا مطالعہ کریں۔

آپ کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے عید الفطر کے انعقاد کا مقصد بیان کیا اور پھر روزوں کی فلاسفی، ان کی افادیت اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے قُرب کا حصول، قبولیتِ دعا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں مسلسل جد و جہد کے بارہ میں ایک مختصر اور جامع تقریر کی۔

اس تقریب کی صدارت جناب میئر صاحب آف وانڈز ورتھ نے کی۔ صدارتی ریمارکس میں انہوں نے جناب امام مسجد لندن شیخ مبارک احمد صاحب اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا اور جماعت کی مساعی کو سراہا اور کہا کہ انہیں اس بات کی بہت خوشی ہے کہ مسجد لندن اپنے ہمسایوں اور وانڈز ورتھ کے علاقہ میں رہنے والے دوسرے شہریوں سے خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کی متمنّی ہے اور اس بارہ میں بہت قیمتی خدمات بجا لا رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ قرآن مجید کی جو آیات آج شام یہاں پڑھی گئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام نہ اسراف کو پسند کرتا ہے اور نہ کنجوسی کو بلکہ میانہ روی کا دین ہے۔ وہ لوگ جو ایسے دین کو ماننے والے ہوں ان کے اندر رواداری اور نیکی کا ہونا لازمی ہے۔

آخر میں مہمانوں کی طرف سے مسٹر RAYMOND KING نے جناب امام صاحب مسجد لندن اور احباب جماعتِ احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے اس تقریب میں مختلف الخیال لوگوں کو شرکت کی دعوت دی آپ نے کہا کہ گذشتہ پچاس سال سے آپ کا مسجد سے تعلق رہا ہے اور آپ اس بات کے عینی شاہد ہیں کہ یہاں کی پبلک کو اسلام سے متعارف کرانے اور اس کی اشاعت کے لئے مسجد نے قابلِ قدر خدمات ادا کی ہیں۔ آپ نے کہا میں تیس سال تک وانڈز ورتھ ہائی سکول کا ہیڈ ماسٹر رہا ہوں اس عرصہ میں سکول کے طلباء متعدد بار مسجد آتے رہے اور تقاریر کے ذریعہ طلباء کو اسلام سے متعارف کراتے رہے۔

مسٹر KING نے مسجد کے بہت پرانے بزرگ امام مولوی فرزند علی خان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے اسلام کے پیغام کو بین الاقوامی سطح تک پہنچانے کے لئے روٹری کلبوں میں تقاریر کا سلسلہ شروع کیا اور اس میں بہت کامیابی حاصل کی۔

عید ملن پارٹی بفضلِ خدا بہت کامیاب رہی۔ اس کا اظہار ان خطوط سے بھی ہوتا ہے جو اس پارٹی میں شریک ہونیوالے مہمانوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں۔ چنانچہ میئر آف وانڈز ورتھ نے امام صاحب مسجد لندن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا۔

"عید الفطر کے موقع پر عشائیہ پر خاکسار اور میئرس کو بلانے کے لئے آپ سب کا شکر گزار ہوں۔ عمدہ اور لذیذ کھانوں کے علاوہ ہم آپ کی صحبت سے بھی بہت محظوظ ہوئے اور اس بات کی خوشی ہوئی کہ ہمسایوں اور دوسرے شہریوں سے عمدہ تعلقات پیدا کرنے کے لئے آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں"

SENNIS MALLAM

کمیونٹی ایجوکیشن سروس کے پرنسپل جناب موٹلو صاحب نے لکھا۔

"گذشتہ اتوار کے روز آپ کی طرف سے دئے گئے عشائیہ کے لئے آپ کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جس برادرانہ خلوص اور محبت کے ساتھ آپ نے تمام مہمانوں کی تواضع کی قابلِ تحسین ہے خاکسار کی طرف سے تمام منتظمین اور کارکنان کا شکریہ ادا کر دیں جنہوں نے ہمیں ایک پُر لطف اور پُر مسرت مصاحبت کا موقع فراہم کیا۔"

دوسرے معززین نے انتظامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بہت نفیس اور عمدہ انداز میں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

گیمبیا کے ہائی کمشنر الحاج ابوبکر سمیگا جینے نے عشائیہ کے دوران محترم شیخ مبارک احمد صاحب کو ان کی لندن تعیناتی پر مبارکباد دیتے ہوئے اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ مشن کے کام کے لئے ان کی خدمات ہر وقت حاضر ہیں۔

عشائیہ کے اختتام پر معزز مہمانوں نے مسجد دیکھی۔ ایک انگریز خاتون نے کہا کہ عیسائی چرچوں میں تصاویر اور مجسّمے رکھے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے عبادت میں پوری توجہ اور انہماک مشکل ہوتا ہے جبکہ مسجد کی خاموشی اور سادگی ان سب باتوں سے پاک ہے۔

اس تقریب کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ قبل از وقت مکرم امام صاحب مسجد لندن کی ہدایت پر ایسے انتظامات کئے گئے تھے کہ عشائیہ میں شریک ہونیوالی خواتین سے مصافحہ نہ کرنے کے بارہ میں کوئی مشکل پیش نہ آئے چنانچہ استقبال پر ڈیوٹی دینے والے دوست آنیوالے مہمانوں سے گیٹ پر ہی باادب طریق سے یہ کہہ دیتے تھے کہ مکرم امام صاحب اسلامی تعلیم کے مطابق خواتین کے خصوصی احترام و اعزاز کے پیشِ نظر ان سے مصافحہ نہیں کریں گے۔ اس طریق کو اختیار کرنے کا یہ نتیجہ نکلا کہ تقریب میں شامل ہونیوالی انگریز خواتین نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۷۲ سال پہلے: ۲۵ ستمبر ۱۹۰۷ء

آسمانی نظام کا ایک مضبوط ستون۔ "وقفِ زندگی" کی پہلی منظم تحریک

"میں کوئی معاوضہ نہ لوں گا چاہے مجھے درختوں کے پتے کھا کر گذارہ کرنا پڑے۔" وقف کی اولین شرط

سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے جماعت کی باقاعدہ بنیاد ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو رکھی۔ اس کے بعد سے خدا تعالیٰ نے بے شمار سعید روحوں کو قبولِ حق کی توفیق دی اور ۱۹۰۷ء تک لاکھوں افراد حضور کی آسمانی جماعت میں شامل ہو چکے تھے۔ لیکن چونکہ یہ الٰہی سلسلہ صرف ہندوستان کے لئے نہیں تھا بلکہ خدا کی تقدیر میں یہ لکھ دیا گیا تھا کہ شرق و غرب کے پرندے اس آسمانی درخت کی چھاؤں تلے آرام کریں گے اس لئے جماعت احمدیہ کو یہ ذمہ داری بھی سونپی گئی تھی کہ وہ ساری دنیا میں خدا کی توحید اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پرچم لہرائے۔

اس طویل اور کٹھن کام کو کرنے کے لئے اور دنیا کے کونے کونے تک حق کی آواز پہنچانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ستمبر ۱۹۰۷ء میں وقف زندگی کی وہ تاریخ ساز تحریک فرمائی۔ جس نے بعد ازاں بڑھتے بڑھتے نظام آسمانی کے ایک مضبوط ستون کی شکل اختیار کرلی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احباب جماعت کو دعوت دی کہ وہ اشاعت اسلام کے مقدس کام کے لئے اپنی زندگی وقف کریں۔ چنانچہ نئے آسمانی نظام کے روحانی پہرے داروں کی ابتدائی فہرست کل ۱۳ افراد پر مشتمل تھی۔ اس میں قادیان اور قادیان سے باہر کے بھی مخلص احمدی شامل تھے۔ حضرت اقدس کی ڈاک کی خدمت ان دنوں حضرت مفتی محمد صادق صاحب رض کے سپرد تھی۔ اس لئے حضور علیہ السلام نے مفتی صاحب کو ہی ہدایت فرمائی کہ ایسے واقفین کی فہرست بنائیں۔

ابتدائی واقفین:- ابتداء میں جن واقفین نے زندگی وقف کی ان کے نام یہ ہیں:-

(۱) شیخ محمد تیمور صاحب طالبعلم علی گڑھ کالج (ان کی درخواست پر حضور نے لکھا "بعد پورا کرنے تعلیم بی اے اسپر لگیں") (۲) چوہدری فتح محمد صاحب سیال (ان کی درخواست پر حضور نے تحریر فرمایا "منظور") (۳) مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب (ان کی درخواست پر حضور نے لکھا "آپ کو اس کام کے لائق سمجھتا ہوں") (۴) میاں محمد حسن صاحب دفتر رسالہ ریویو آف ریلیجنز (ان کی درخواست پر حضور نے لکھا "قبول ہے") (۵) مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار بدر (حضور نے ان کی درخواست پر تحریر فرمایا "منظور") (۶) صوفی غلام محمد صاحب طالب علم بی۔ اے (حضور نے ان کی درخواست پر لکھا "بی۔ اے کا نتیجہ نکلنے کے بعد اس کام کے واسطے تیار ہو جائیں") (۷) مولوی محمد دین صاحب طالب علم علی گڑھ کالج (ان کی درخواست پر حضور نے لکھا "نتیجہ کے بعد اس خدمت پر لگ جائیں") (۸) شیخ عبدالرحمٰن صاحب طالب علم مدرسہ احمدیہ (ان کی درخواست پر حضور نے لکھا "سلسلہ کی پوری واقفیت پیدا کرلیں") (۹) اکبر شاہ خان صاحب نائب سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول (ان کی درخواست پر حضور نے لکھا "وقت پر آپ کو یاد کیا جائے گا") (۱۰) مولوی عظیم اللہ صاحب ساکن نابھہ (ان کی درخواست پر حضور نے تحریر فرمایا "وقت پر آپ کو یاد کیا جائے گا") (۱۱) مولوی فضل دین صاحب۔ (۱۲) خواجہ عبدالرحمٰن صاحب (۱۳) قاضی محمد عبداللہ صاحب۔ (ان کی درخواست پر حضور نے تحریر فرمایا "خط کے مضمون سے آگہی ہوئی۔ امید ہے آپ کو انتظام کے وقت میں یاد کروں گا۔ اور مناسب جگہ میں خدمت دین کے لئے بھیجوں گا۔ مناسب ہے اپنا نام مفتی صاحب کے رجسٹر میں درج کرا دیں۔ والسلام مرزا غلام احمد")

(تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ ۵۰۴، صفحہ ۵۰۵)

حضرت اقدس علیہ السلام نے ان سب درخواستوں پر اظہار خوشنودی فرمایا اور آج سے ٹھیک ۷۲ سال قبل ۲۵ ستمبر ۱۹۰۷ء کو اس سلسلہ میں نہایت قیمتی نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد آپ نے ۲۹ ستمبر کو گراں قدر نصائح سے نوازا حضور علیہ السلام کی ابتدائی سکیم یہ تھی کہ ابتداء میں بارہ واعظین کا انتخاب کیا جائے جو قریبی اضلاع میں متعین ہوں اور دو ایک ماہ تبلیغ میں باہر گذاریں پھر دس پندرہ روز کے لئے مرکز میں آجایا کریں۔ کچھ لٹریچر بھی ان کے پاس موجود ہو۔ تاجہاں مناسب سمجھیں وہاں تقسیم کر دیں۔

وقف زندگی کی شرائط:- حضور علیہ السلام نے وقف زندگی کی تحریک کا اعلان کرنے کے بعد میر حامد شاہ صاحب سے اس کی شرائط لکھوائیں اور کچھ اصلاح کے ساتھ ان کو پسند فرمایا۔

ان شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ میں کوئی معاوضہ نہ لونگا۔ چاہے مجھے درختوں کے پتے کھا کر گذارہ کرنا پڑے میں گذارہ کرونگا۔ اور تبلیغ کروں گا

ایک ضروری ہدایت حضور نے یہ دی کہ واقفین کو ہر ہفتے باقاعدگی سے اپنی رپورٹ بھجوانی ہوگی۔

تحریک وقف زندگی کی بنیاد گو حضور نے اپنے ہاتھ سے ہی رکھی تھی مگر اس کے قریباً آٹھ ماہ کے بعد حضور انتقال فرما گئے۔ اور حضور کی زندگی میں اپنے نام پیش کرنے والے واقفین کو اندرون ملک یا بیرون ملک میں بغرض تبلیغ مقرر کرنے کی نوبت نہیں آئی۔ اور حضور کے منشاء مبارک کی تکمیل حضور کے اولوالعزم فرزند حضرت سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے بابرکت دور خلافت ثانیہ میں ہوئی۔ اور ان السابقین الاولون میں سے اکثر اہم خدمات سلسلہ پر مقرر ہوئے۔ اور بعض بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے بھجوائے گئے۔

(مرتب۔ یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر ہونیوالے

مقابلہ تقریر و مضمون نویسی کے عناوین

تقریری مقابلہ:- مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تین منٹ تقریر کرنا ہوگی۔

(۱) احمدی مثالی طفل۔ (۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے حسن سلوک (۳) حضرت مسیح موعودؑ کا عشق قرآن۔ (۴) ہمارا وطن۔ (۵) صداقت حضرت مسیح موعودؑ۔

مضمون نویسی:- کسی ایک عنوان پر ۵۰۰ سے ۷۰۰ الفاظ تک زبانی مضمون لکھنا ہوگا۔

(۱) محنت (۲) اعجاز قرآن کریم (۳) قادیان۔ دارالامان (۴) خلافت ثالثہ کی تین تحریکات۔ (۵) سیرت حضرت ابوبکر صدیق رض

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں جو ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔ خواہ تین چار ممبرات ہی شامل ہوں جس لجنہ سے کوئی نہیں آئے گا۔ مجبوراً وہاں کی لجنہ کی صدر کو ہٹانا پڑے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع سیالکوٹ میں تربیتی جلسوں کا انعقاد

ضلع سیالکوٹ کی مندرجہ ذیل جماعتوں میں مورخہ ۷ تبوک (ستمبر) تا ۹ تبوک تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔ جو احباب جماعت کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لحاظ سے نہایت مفید ثابت ہوئے۔ اور احباب نے گردونواح سے نہایت ذوق و شوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان جلسوں میں شرکت کی۔ خواتین اور بچے بھی شامل ہوئے جماعتوں نے نہایت اچھا انتظام کیا اور اپنی روایتی مہمان نوازی سے آنے والے احباب کی خدمت کی فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ تفصیلی رپورٹ مندرجہ ذیل ہے

(۱) چونڈہ کے منگولے (امارت پولہ مہاراں)
مورخہ ۷ تبوک (ستمبر) نماز جمعہ محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھائی اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ دیا۔ نماز جمعہ کے بعد زیر صدارت ماسٹر محمد شریف صاحب نائب امیر ضلع مسجد احمدیہ میں ہی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

(۱) عقائد جماعت احمدیہ۔ مکرم محمد اشرف صاحب عارف مربی سلسلہ حلقہ میانوالی خانانوالی
(۲) عہدیداران کے فرائض و اطاعت نظام
مکرم نصر اللہ خاں صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ
(۳) جماعت احمدیہ اور اشاعت اسلام
مکرم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ سابق مبلغ ماریشس و مغربی افریقہ۔
(۴) ذکر حبیب۔ مکرم مولوی حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ۔
(۵) ظہور امام مہدی کی علامات۔ محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ۔

اجلاس کی کارروائی تین گھنٹے جاری رہی۔ مستورات کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ آخر میں دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ جلسہ میں میانوالی خانانوالی اور تلونڈی جھنگلاں کے علاوہ کئی اور مقامات سے احباب شامل ہوگئے۔

(۲) گھٹیالیاں۔ مورخہ ۷ تبوک بعد نماز عشاء زیر صدارت چوہدری محمد اسلم صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم خوانی بالترتیب مکرم محمد شریف صاحب واتہ زیدکا اور مکرم سید مروت حسین صاحب نے کی بعدہ مکرم محمد اشرف صاحب عارف، مکرم نصر اللہ خاں صاحب ناصر، مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربیان سلسلہ احمدیہ اور مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے بالترتیب مندرجہ ذیل موضوع پر تقاریر کیں۔

(۱) تربیت اولاد (۲) ہمارے عقائد (۳) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۴) تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (۵) جماعت احمدیہ کا مستقبل اور ہماری ذمہ داریاں۔

خواتین کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اڑھائی گھنٹے کی نشست کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ جلسہ میں واتہ زیدکا اور چونڈہ کے منگولے کے احباب نے بھی شرکت کی

۳۔ گھنوکے ججہ

مورخہ ۸ تبوک بروز ہفتہ پونے گیارہ بجے تا ۲/۱ ۲ بجے گھنوکے ججہ میں اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت امیر صاحب ضلع سیالکوٹ نے کی اور مندرجہ بالا مقررین نے تربیت اولاد، سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، جماعت احمدیہ کے امتیازی اوصاف، صداقت مسیح موعود اور صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے عناوین پر تقاریر کیں اور نہایت عالمانہ اور دلچسپ انداز میں خطاب کیا۔ اجلاس میں عزیز رفیع احمد نصیب اللہ قمر اور ظفر اقبال نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام پیش کیا۔ گردونواح سے بھڈ بال اور ججہ اور دیگر مقامات کے احباب نے بھی شرکت کی۔ مستورات بھی بکثرت شامل ہوئیں۔ جن کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ ۲/۱ ۲ بجے دعا کے ساتھ کارروائی ختم ہوئی۔

(نامہ نگار)

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے موقعہ پر

نمائش

امسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نمائش بھی لگائی جائے گی۔ اطفال اس نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ اشیاء بناکر لائیں۔ اول دوم آنے والے اطفال کو انعام دیا جائے گا۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

عناوین مقابلہ مضمون نویسی برموقع اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۷۹ء

۱۔ امریکہ میں تبلیغ اسلام۔ ۲۔ سیرت حضرت علی رضی
۳۔ چودھویں صدی اور امام مہدی علیہ السلام۔
۴۔ وقف زندگی۔ ۵۔ ایک اچھے ادیب کے اوصاف۔

نوٹ ۱۔ مضمون کا وقت ۲/۱ ۱ (ڈیڑھ) گھنٹہ ہوگا
کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔
کتب سے صرف حوالے دیکھنے کی اجازت ہوگی۔

(معتمد مرکزیہ)

علمی مقابلے

امسال ان مقابلوں کے لئے نصاب مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ نصاب مقابلہ حدیث
معیار اول۔ بخاری شریف (ابتداء سے کتاب الجمعہ تک)
معیار دوم۔ حدیقۃ الصالحین مکمل
معیار سوم (۱) چالیس جواہر پارے (۲) نبراس المومنین (۳) احادیث الاخلاق۔

۲۔ نصاب ترجمہ و تفسیر قرآن کریم: (۱) معیار اول مکمل قرآن کریم، ترجمہ و مختصر تفسیر
(۲) معیار دوم۔ پہلے بیس پارے۔
(۳) معیار سوم۔ پہلے دس پارے۔

۳۔ نصاب تلاوت قرآن کریم: ابتدائی سترہ آیات زبانی پڑھنی ہونگی

۴۔ نصاب پرچہ قرآن کریم و دینی معلومات
(۱) دوسرا پارہ مکمل ترجمہ
۲۔ آخری پندرہ سورتیں مع ترجمہ
۳۔ کتابچہ عام دینی معلومات
۴۔ تاریخ احمدیت جلد اول۔

۵۔ نصاب مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام
معیار اول۔ کتب ماہانہ مطالعہ سال ۸۰-۱۹۷۹ء اور امتحان سابق کا نصاب۔
معیار دوم۔ کتب ماہانہ مطالعہ اور امتحان متقدم کا نصاب۔
معیار سوم۔ کتب ماہانہ مطالعہ اور مبتدی کا نصاب

(معتمد مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ چلنے پھرنے میں دقت ہوتی ہے۔ مزید برآں میری ایک لڑکی دماغی عارضہ میں مبتلا ہے احباب کرام سے دعائے صحت کیلئے درخواست کرتا ہوں۔

(امیر عالم جلیل دواخانہ بیرون روڈ شیخوپورہ)

قائدین مجالس

شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے اپنے مجلس کے نمائندگان کا انتخاب کرواکے مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۲۲۳

میں ST Jubaedah Daughter of H. Muh-Jahuri عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۵ عدد پلاٹ مالیت ۱۹۷۵۰۰۰/- روپے انڈونیشین
ایک چاول کا کھیت " ۱۹,۰۰۰,۰۰۰/- "
ایک ہاتھی مکان " ۵,۰۰۰,۰۰۰/- "
حق مہر " ۱,۰۰۰,۰۰۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے ۵۰,۰۰۰ روپے انڈونیشین ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ ST Jubaedah
گواہ شد۔ رادین عبد الرحمن احمدی
گواہ شد۔ Emijuki Dorsu HDR

مسل نمبر ۲۴۲۲۴

میں زوجہ Mrs. Salamah Sjukur Abdul-Sjukur پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۹/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک سلائی مشین مالیتی ۲۰,۰۰۰ روپے انڈونیشین
زیور طلائی " ۳۶,۰۰۰ "
پلاٹ " ۳۹,۴۲,۰۰۰ "
حق مہر " ۲۲,۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے ۳۰,۰۰۰ روپے انڈونیشین ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ Suanah - Sjukur
گواہ شد۔ عبد الرحمن احمدی Gr Bungur IRT 00/0/ RW 05 Kebayoran Lama Jakarta
گواہ شد۔ Abdul-Mukti Petojo Enclek Gg II No 6. Jakarta

مسل نمبر ۲۴۲۲۵

میں فاطمہ کریم بیوہ حسب اللہ ابراہیم صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۶۸ سال بیعت ۱۹۵۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک پلاٹ مالیتی ۴۸,۰۰۰ روپے انڈونیشین
ایک مکان " ۹,۵۰,۰۰۰ "
زیور طلائی ۲۵ گرام " ۸۷,۵۰۰ "
نقد حق مہر " ۲,۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳,۰۰۰ روپے انڈونیشین ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فاطمہ کریم
گواہ شد۔ عبد الرحیم غنی Jl Pembangunan Dalam No 23 Jakarta Pusat
گواہ شد۔ Syafi Rajo Batuah Jl Arimbi (B) No. D. 473 Jakarta Pusat

(بقیہ اداریہ ص۲)

میں لگے رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا خوف ہی ظاہری کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود ان کی طاقت کا اصل سرچشمہ ہوتا ہے اور ایسے ہی مومنوں کے حق میں اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کا خدائی وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔

اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خوفِ الٰہی کو مومنوں کی طاقت کا سرچشمہ قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"آپ (یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم) کی پہلی عبادت وہی تھی جو آپ نے غارِ حرا میں کی۔ جہاں کئی کئی دن ویرانہ پہاڑی کی غار میں جہاں ہر طرح کے جنگلی جانور اور سانپ اور چیتے وغیرہ کا خوف ہے دن رات اللہ تعالیٰ کے حضور میں عبادت کرتے تھے اور دعائیں مانگتے تھے قاعدہ ہے کہ جب ایک طرف کی کشش بہت بڑھ جاتی ہے تو دوسری طرف کا خوف دل سے دور ہو جاتا ہے۔ بعض عورتوں کو جو بہت ہی ڈرنے والی طبیعت کی ہوتی ہیں دیکھا گیا ہے کہ کسی بچے کی بیماری کے وقت اندھیری راتوں میں ضرورۃً ایسی جگہ جاتی ہیں جہاں دن کو بھی نکلنا ان کے لئے دشوار ہے .... (اسی طرح) جب خوفِ الٰہی اور محبت غالب آجاتی ہے تو باقی تمام خوف اور محبتیں زائل ہو جاتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۲۱۶ و ص۲۱۷)

ہفتہ تربیت اصلاح وارشاد انصار اللہ

مجالس کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ بعض وجوہات کی بناء پر ہفتہ تربیت و اصلاح ارشاد کا بجائے ۲۹ ستمبر تا ۴ اکتوبر کے ۶ اکتوبر سے ۱۱ اکتوبر اہتمام کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام مجالس تبدیل شدہ تاریخوں کے مطابق ہفتہ کا اہتمام فرمائیں۔
(جزاکم اللہ)

(قائد تربیت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

عزیز اطفال

کیا آپ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو منعقد ہونے والے سالانہ اجتماع میں شرکت کی تیاری کر رہے ہیں؟

منتظم اشاعت سالانہ اجتماع
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

۱۔ مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۷۹ء کو خاکسار کو موٹر سائیکل کے ایک حادثے کے نتیجہ میں سخت چوٹ آئی ہے۔ زخم تو نہیں ہوا۔ لیکن دائیں گھٹنے کے اندر پوشیدہ چوٹ کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
عبد الرحمن عزیز سابق امیر جماعت احمدیہ پاکستان مال مقیم فیصل آباد

۲۔ میرے والد محترم حبیب احمد صاحب کافی عرصہ سے جگر کی بیماری میں مبتلا ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین
محمد افضل ڈاکٹر فتح الدین بلڈنگ پشاور شہر

جماعت احمدیہ گیمبیا کی طرف سے بچوں کے مفت علاج کی پیشکش

بچوں کے عالمی سال کے سلسلے میں ہر ہفتے تیس ۳۰ بچوں کے دانتوں کا مفت علاج کیا جائیگا

فری ٹاؤن (سیرالیون۔ مغربی افریقہ) احمدیہ مسلم ڈینٹل کلینک بانجل، گیمبیا (مغربی افریقہ) کے انچارج ڈاکٹر داؤد احمد طاہر نے اعلان کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے بچوں کے عالمی سال کے سلسلے میں ہفتے میں ایک دن تیس بچوں کا علاج بالکل مفت کیا جائے گا۔ سیرالیون سے شائع ہونے والے احمدیہ مسلم مشن کے ترجمان ہفت روزہ "نیوز اینڈ ویوز" نے ۱۴ ستمبر ۱۹۷۹ء کی اشاعت میں یہ خبر گیمبیا نیوز بلیٹن کے حوالے سے شائع کی ہے۔ ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر کی اس پیشکش کا باضابطہ اعلان گیمبیا کے "انٹرنیشنل ایئر آف چائلڈ کمیشن" نے کیا ہے۔

مفت علاج کا یہ انتظام ہر ہفتہ کے روز دن کے بارہ بجے سے دو بجے تک کیا گیا ہے۔ کمیشن کے ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ جماعت احمدیہ کا یہ اقدام بچوں کا عالمی سال منانے کے سلسلے میں دوسرا اہم قدم ہے۔ اس سے پہلے جماعت کی طرف سے ۲۰۰ ڈی کا ایک چیک اس سال کے سلسلے میں پیش کیا جا چکا ہے۔ کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ جو والدین اور اساتذہ اپنے بچوں اور سکولوں کے طلباء کو اس سہولت سے مستفید کرانا چاہتے ہیں وہ اپنے بچوں سے کمیشن کو اطلاع دیں۔

ہفت روزہ نیوز اینڈ ویوز نے اسی اشاعت میں حکومت گیمبیا کی طرف سے ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر کو بھیجا گیا وہ خط بھی شائع کیا ہے جس میں جماعت احمدیہ کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے ڈاکٹر صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کی اس پیشکش کا اعلان ریڈیو گیمبیا سے بھی کیا جائے گا تاکہ اس سہولت سے مستفید ہونے والے والدین اور سکولوں کے سربراہ اساتذہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے رابطہ قائم کر سکیں۔

رضاکار معلّمین کی ساتویں کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲۷ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر ماہ اکتوبر ۱۹۷۹ء سے ساتویں سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلّمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء ضلع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم ارشاد وقف جدید۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھایئے —— (مینیجر الفضل)

"مقدّس تحریریں"

یہ ایک اچھوتی اور انوکھی کاوش ہے۔ ہر لحاظ سے لائق صد تحسین و رشک ہے
(تبصرہ الفضل)

قیمت ۵/- روپے

ملنے کا پتہ:- فیض پبلیکیشنز۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

اجتماع خدّام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

بخدمت مکرم قائد صاحب مجالس خدام الاحمدیہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع بڑی برکتوں کا حامل اور اصلاح نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس میں شمولیت ان گنت فیوض کے حصول کا موجب بنتی ہے مرکز سلسلہ میں تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا ایک ایسی سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریاں دور کرنے اور نیکیاں اختیار کرنے کا موجب ہے۔ قرآن و حدیث کے درس اور بزرگان سلسلہ کی تقاریر ہوتی ہیں۔ سب سے بڑھ کر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات عالیہ سے مستفیض ہونیکی سعادت ملتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امسال ہمارا سالانہ اجتماع ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:۔

"ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں ہماری پوری کی پوری جماعت کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

"یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین سبق ہے۔ اس لئے احمدی نوجوانوں کو اس طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور مرکز کی طرف سے کی گئی تحریکات پر لبیک کہنے کی توفیق عطا کرے اور حضور کے ان ارشادات کے مطابق سالانہ اجتماع خدام و اطفال ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر میں آپ کی مجلس کو نمائندگی کی سعادت بخشے۔ آمین

والسلام

خاکسار

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی عزیزہ نسیم اختر زوجہ شیخ محمد اقبال جان کوئٹہ میں بیمار ہے۔ تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین۔ (شیخ نذیر احمد فیض۔ بلال اسٹیٹس ربوہ)

۲۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری غلام رسول صاحب دارالعلوم غربی ربوہ جو گزشتہ چند روز سے بعارضہ بواسیر اور اعصابی کمزوری بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں عنقریب ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے کامیاب اپریشن اور جلد صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(محمود احمد محلہ دارالعلوم غربی ربوہ)

۳۔ میرے والد محترم خان محمد سلیمان خان صاحب انسپکٹر پولیس وائرلیس سٹاف ان دنوں کچھ محکمانہ پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم ان کی پریشانیاں دور کرے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔
(خاکسارہ باسط نورین لاہور کینٹ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴